مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ جنوری ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو ابھی تک کھانسی کی بہت تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ حضور کی صحت و عافیت کے لئے خصوصیت کے ساتھ دعا فرمائی جائے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ؛

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری واعظ مقامی جو سلسلہ تربیت گھٹیالیاں بھیجے گئے تھے واپس آ گئے ہیں ؛

پریذیڈنٹ صاحب محلہ دارالبرکات اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ۱۹۔ جنوری بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد محلہ دارالبرکات میں شیخ مبارک احمد صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ اپنے چار سالہ تبلیغی حالات پر تقریر کریں گے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ کثرت سے شمولیت کی کوشش کریں۔ اور اپنے معلومات میں اضافہ کریں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایک دُعاء

"یا الٰہی تو جو ہمارے کاروبار کو دیکھ رہا ہے اور ہمارے دلوں پر تیری نظر ہے۔ اور تیری عمیق نگاہوں سے ہمارے اسرار پوشیدہ نہیں۔ تو ہم میں اور مخالفوں میں فیصلہ کر دے۔ اور وہ جو تیری نظر میں صادق ہے اس کو ضائع مت کر۔ کہ صادق کے ضائع ہونے سے ایک جہان ضائع ہوگا۔ اے میرے قادر خدا۔ تو نزدیک آ جا۔ اور اپنی عدالت کی کرسی پر بیٹھ اور یہ روز کے جھگڑے قطع کر۔ ہماری زبانیں لوگوں کے سامنے ہیں اور ہمارے دلوں کی حقیقت تیرے آگے منکشف ہے میں کیوں کر کہوں۔ اور کیونکر میرا دل قبول کرے۔ کہ تو صادق کو ذلت کے ساتھ قبر میں اتارے گا۔ اور اوباش زندگی والے کیونکر فتح پائیں گے۔ تیری ذات کی مجھے قسم ہے۔ کہ تو ہرگز ایسا نہیں کرے گا"۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۵۸)

سخت بدنصیب انسان

"جو مجرم بن کر خدا تعالیٰ کے سامنے جائے گا اس کے لئے وہ جہنم ہے۔ جس میں وہ نہ مرے گا۔ اور نہ زندہ رہے گا۔ بدبخت ہے وہ انسان جو افترا کر کے اپنے مالک کو ناراض کرے۔ اور سخت بدنصیب ہے وہ شخص کہ ایک مجرمانہ کام کر کے ساری عمر کی نیکیاں برباد کر دے"۔ (نشانِ آسمانی صفحہ ۳)

دجالیت کی تاریں

"دجالیت اس زمانہ میں عنکبوت کی طرح بہت سی تاریں پھیلا رہی ہے کافر اپنے کفر سے۔ اور منافق اپنے نفاق سے اور میخوار میخواری سے اور مولوی اپنے شیوۂ گفتن و نہ کردن اور سیاہ دلی سے دجالیت کی تاریں بن رہے ہیں۔ ان تاروں کو اب کوئی کاٹ نہیں سکتا۔ بجز اس حربہ کے جو آسمان سے اُترے۔ اور کوئی اس حربہ کو چلا نہیں سکتا۔ بجز اس عیسیٰ کے جو اسی آسمان سے نازل ہو۔ سو عیسیٰ نازل ہو گیا۔ وکان وعد اللہ مفعولا"۔ (نشانِ آسمانی صفحہ ۹)

ذخیرۂ آخرت

"دُنیا چند روزہ مسافر خانہ ہے۔ آخرت کے لئے نیک کاموں کے ساتھ تیاری کرنی چاہیئے۔ مبارک وہ شخص جو ذخیرۂ آخرت کے اکٹھا کرنے کے لئے دن رات لگا ہوا ہے"۔ (نشانِ آسمانی صفحہ ج)

75

نِفاق کی مذمّت

"منافق سے ذلیل تر اور کوئی نہیں ہوتا۔ اِنَّ المنافقین فی الدّرکِ الاسفلِ مِنَ النّار۔۔ ۔۔۔۔۔ منافق خدا کے نزدیک بھی ذلیل ہوتا ہے۔ اور مخلوق کے نزدیک بھی"۔ (اعجاز احمدی صفحہ ۳۲)

صحابہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

الفضل میں روایات صحابہ ارسال کرنے والے احباب کی جو فہرستیں شائع ہو رہی ہیں۔ ضروری نہیں۔ کہ وہ سارے صحابہ ہی ہوں۔ بلکہ اس اشاعت کی غرض محض یہ ہے۔ کہ تا ان احباب کو جو دفتر میں خود روایات لکھ کر ارسال کر رہے ہیں۔ یا کارکن نظارت ہذا ان کے پاس جاکر ان سے نوٹ کر رہے ہیں معلوم ہو جائے۔ کہ ان کی روایات دفتر میں پہنچ چکی ہیں۔

اس اعلان کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے۔ کہ الفضل میں غلطی سے بعض فہرستوں کے عنوانات تو "صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اعلان" شائع ہو گئے ہیں۔ مگر کچھ دوست ان فہرستوں میں ایسے بھی ہیں۔ جو صحابہ نہیں ہیں۔ مگر انہوں نے صحابہ سے روایات نوٹ کر کے بھیجی ہیں۔ (نظارت تالیف و تصنیف)

ہر دو دفتر دعوت و تبلیغ ... ممنون فرمائیں اس کی ضرورت ہے (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

اخبار "احسان" کے ایڈیٹر اور پرنٹر کے خلاف مقدمہ کی سماعت

۲۹ ستمبر ۳۸ء کے روزنامہ "احسان" میں شیخ اصغر علی جنڈیالہ گرو کی جانب سے ایک خبر بعنوان "مرزائیت کا روز افزوں زوال گیارہ مرزائی حلقہ بگوش اسلام ہو گئے"۔ شائع ہوئی تھی۔ جس کی بنا پر ماسٹر عبد الحکیم صاحب انچارج سب آفس "الفضل" لاہور نے زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند ملک نور الٰہی صاحب مالک و پرنٹر و پبلشر اور مرتضیٰ احمد خان صاحب میکش اور شیخ اصغر علی جنڈیالہ گرو کے خلاف استغاثہ دائر کر رکھا ہے۔ اس کی سماعت بعدالت جناب سردار گندھرب سنگھ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول میں ہو رہی ہے۔ ملک نور الٰہی صاحب اور مرتضیٰ احمد صاحب ہر دو ۵۰۰، ۵۰۰ روپیہ کی ضمانت پر ہیں۔ تیسرے ملزم شیخ اصغر علی جنڈیالہ گرو کی چونکہ سمن کے ذریعہ تعمیل نہ ہوتی تھی۔ اس لئے اس کے ۹ جنوری ۳۹ء کو ۵۰۰ روپیہ کے وارنٹ حاضری جاری ہو گئے ہیں۔ اب اس مقدمہ میں آئندہ ۲۰ جنوری ۳۹ء تاریخ پیشی مقرر ہے۔ ماسٹر عبد الحکیم صاحب کی طرف سے میاں محمد عمر صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ لاہور۔ اور ملزمان کی جانب سے سردار سردول سنگھ صاحب وکیل پیروی کر رہے ہیں۔ (نامہ نگار)

چند کتب کی ضرورت

ایک دوست اپنے وطن جانے والے ہیں ان کو مفصلہ ذیل کتب کی سخت ضرورت ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ تحفے غیر احمدی احباب کو بھی دکھا کر فائدہ اٹھایا جائے۔ مگر ناداری کی وجہ سے قیمتاً خرید نہیں سکتے۔ لہذا کوئی صاحب یہ کتابیں عنایت فرما سکیں تو ایسے احباب صدقہ جاریہ کے مستحق ہونگے۔ اور جو شخص ان کتابوں کا مطالعہ کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونگے۔ ان کا ثواب بھی ان کے نامہ اعمال میں درج ہو گا کتب یہ ہیں۔ (۱) ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۳) سیرت خاتم النبیین ص مکمل (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا فتویٰ تکفیر

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے جو فتویٰ تکفیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف رسالہ اشاعت السنۃ میں شائع کیا تھا وہ مکمل درکار ہے۔ قیمتاً یا ہدیتاً جس صاحب کے پاس ...

وصیتیں

نمبر ۵۲۹۲ :- منکہ رحیم بی بی زوجہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب قوم راجپوت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت جولائی ۱۹۳۱ء ساکن کاہنوان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳۸/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) بالیاں طلائی ۲ تولہ قیمتی ستر روپیہ
(۲) لونگ نصف تولہ قیمتی اٹھارہ "
(۳) پیڑیاں نقرئی قیمتی بیس روپیہ
(۴) نقد مبلغ چالیس روپیہ کل جائداد یکصد اڑتالیس روپیہ کی ہوگئی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے دس روپیہ ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر میں اپنا وصول کر چکی ہوں۔

الامۃ :- نشان انگوٹھا رحیم بی بی موصیہ
گواہ شد :- محمد عبد اللہ خاوند موصیہ
گواہ شد :- غلام حسین احمدی بقلم خود کاہنوان

نمبر ۵۲۹۰ :- منکہ رسول بی بی بیوہ حکیم مولوی شیر محمد صاحب قوم ہوتین عمر ۶۰ سال بیعت تقریباً ۱۹۰۳ء ساکن موضع ہوتین ضلع شاہپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۳۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد متفرق قسم کی اشیاء خانہ داری کل قیمتی تقریباً یکصد روپیہ ہے۔ اور میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ سالانہ آمدنی پر ہے جو اس وقت صد سالانہ کے قریب ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں تو اس قدر اس کی قیمت میں سے منہا کر دیا جائے گا۔

الامۃ :- رسول بی بی موصیہ نشان انگوٹھا
گواہ شد :- ولی محمد پسر مولوی حکیم شیر محمد
گواہ شد :- تصدق حسین بقلم خود

نمبر ۳۶۶ :- منکہ غلام رسول و عبد الحق پسران امام الدین قوم کھچی ساکن بدوملی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۱۹۰۹ وصیت کرتے ہیں۔ فدویان کی جائداد مشترکہ اس وقت حسب ذیل ہے۔ ایک دکان واقعہ موضع بدوملی قیمتی ایک ہزار روپیہ تین مکان سکونتی واقع موضع بدوملی قیمتی نوسو روپیہ ایک مکان مرہونہ کا زیر رہن مبلغ اسی روپے اثاث البیت ایک سو روپیہ ایک راس بھینس اسی روپیہ ایک راس گھوڑا مالیت مع گھوڑی اس المال بعد منہائی قرضہ پانچ سو تیس روپیہ اگرائی چھ سو اٹھتالیس روپیہ کا نصف تین سو بیس روپیہ گویا کل جائداد ۳۰۸۴/- روپے موجود ہے جس کا چھٹا حصہ وصیتاً پیش کرتے ہیں جو کہ پانسو چودہ روپے ہوتے ہیں۔ سو ہم ۱۴ روپے وصیت ہذا کے ساتھ ادا کر دیتے ہیں۔ اور پانسو روپیہ کی ادائیگی کی نسبت عہد کرتے ہیں کہ پچاس روپیہ ششماہی کے حساب سے ادا کر دیں گے۔ اگر فدویان یا فدویان میں سے ایک اول اٹھایا گیا۔ تو ورثاء ہر طرح ادائیگی کے ذمہ دار ہونگے۔ اگر بفضل الٰہی فدویان کی حیات کے اندر اندر جائداد میں فزونی ہو گئی۔ تو اسی طرح اس کا حصہ بھی ادا کرینگے یہ وصیت نامہ سنداً تحریر کر دیا گیا ہے

نوٹ :- موصیان نے مئی ۳۵ء سے باقاعدہ ۱/۱۰ حصہ آمد بھیجنا شروع کر دیا ہے پھر حسب تحریک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ جنوری ۳۷ء سے ۱/۹ حصہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

العبد :- غلام رسول و عبد الحق بدوملی
گواہ شد :- محمد عبد اللہ چچا زاد بھائی غلام رسول و عبد الحق
گواہ شد :- محمد علی برادر حقیقی غلام رسول

نمبر ۵۲۷۵ منکہ محمد شفیع ولد میاں محمد کامل الدین صاحب قوم قریشی فاروقی پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال تاریخ بیعت ۱۸۹۴ء ساکن بھیرہ حال مقیم میانوالی۔ ضلع میانوالی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ شوال ۱۳۵۷ھ و ۱۶/۱۲/۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ (۱) ایک مکان کہنہ پختہ واقعہ بھیرہ محلہ معماراں جانب مشرق مسجد نور ملکیت قریباً ۱۴۰۰ روپیہ (۲) ایک مکان پختہ و نیا تیار شدہ واقعہ قصبہ میانوالی محلہ میانہ گلی تقیم خانہ جانب شمال چاہ مستری۔ حاجی شمس الدین وریکھان جس کی قیمت آجکل قریباً چار ہزار یا اس سے زیادہ ہے (جس کی قیمت آج سے ۱½ سال قبل ۴۰۰۰ روپیہ لگتی تھی۔ لیکن فروخت نہیں کیا گیا تھا) (۳) ایک قطعہ زمین ۵ کنال واقعہ دارالامان قادیان شریف۔ ضلع گورداسپور جو کہ قاضی عبدالرحیم صاحب اوورسیر کے مکان سے جانب شمال متصلہ سڑک سے پار ہے۔ جو کہ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سے مبلغ ۵۰۰/- روپیہ میں خریدا تھا۔ جس کی قیمت بفضل خدا ادا کر چکا ہوں۔ اور اس ٹکڑا ۵ کنال کا انتقال بھی بفضل رحمٰن میرے نام پر ہو چکا ہے۔ جس کی قیمت قریباً ۱۵۰۰ روپیہ کے ہو گی علاوہ اس کے اس وقت میرے پاس مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد بھی ہے جن میں سے ⅒ حصہ ۱۰۰/- ہوتے ہیں۔ جس کا نصف ۵۰/- نقد داخل کرتا ہوں (۴) انشاء اللہ العزیز آئندہ اپنی ماہواری آمدنی کا ⅒ حصہ اپنی زندگی میں ماہ بماہ پنشن اور موجودہ تنخواہ کے ملنے پر روانہ کرتا رہوں گا۔ (۵) اگر زندگی میں وصیت شدہ جائیداد کے علاوہ بفضل رحمٰن میری یعنی پیدا شدہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہو گی۔ تو اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک انجمن احمدیہ قادیان ہو گی (۶) میرے مرنے کے بعد جو بھی اور جائیداد ثابت ہو اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ لہٰذا یہ چند حروف بطور آخری وصیت کے تحریر ہیں تاکہ سند رہے علاوہ ازیں اپنی بیوی اور بچوں سے بھی وصیت کی تصدیق کرا کر ارسال خدمت ہے تاکہ بعد میں کوئی اس وصیت سے انکاری نہ ہو۔ (۵) گواہ شد ۱؎ سردار بی بی زوجہ محمد شفیع۔ گواہ شد ۲؎ قریشی غلام احمد ضلعدار نہر۔ گواہ شد ۳؎ قریشی احمد شفیع جنرل مرچنٹ میانوالی۔ گواہ شد ۴؎ محبوب الٰہی طالب علم نہم جماعت۔ گواہ شد ۵؎ امۃ الحفیظ بیگم گواہ شد ۶؎ مشتاق احمد۔ ۲؎ تا ۴؎ و ۶؎ میرے لڑکے ہیں۔ اور ۵؎ میری لڑکی ہے جو کہ اس وصیت نامہ کی تصدیق کرتے ہیں۔ جس کو سب نے اول سے آخر تک خود پڑھ لیا ہے۔ جو کہ سب خواندہ ہیں۔

نوٹ:۔ اول تو بفضل رحمٰن سب اپنی زندگی میں ⅒ حصہ مکانات و زمین میں سے جس کی تفصیل دے چکا ہوں۔ بچوں سے اپنے اپنے حصہ کا روپیہ نقدی لے کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ دارالامان قادیان جمع کرا دوں گا۔ زندگی کا بھروسہ نہیں ہے۔ اگر خدا نخواستہ اپنی زندگی میں زمین و مکانات کا فیصلہ نہ کر سکوں۔ تو جو پانچ کنال زمین کا ٹکڑا قادیان شریف میں ہے جو جناب حضرت قبلہ شاہ ولی اللہ شاہ صاحب سے خرید کیا گیا ہے وہ میرے متعلقین کو تب دیا جائے کہ جب میری وصیت کے مطابق ⅒ حصہ نقدی انجمن کو دیکر کے باقاعدہ رسید حاصل کریں۔ نوٹ۔ پنشن ۱۳/۱۰ اور تنخواہ موجودہ ۲۵/- کل ۱۰/۱/۸۸

مجھے مذکورہ بالا تحریر سے کلی اتفاق ہے العبد درتھم المجرت محمد شفیع اوورسیر میونسپل کمیٹی میانوالی گواہ شد۔ غلام احمد قریشی ضلعدار نہر گواہ شد۔ محمد فضل الٰہی ڈرائنگ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ۔ گواہ شد۔ محمد شفیع ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ گواہ شد۔ محبوب الٰہی ولد محمد شفیع موصی

نمبر ۵۲۸۹ منکہ فضل النساء زوجہ حسن دین قوم گکھڑے راجپوت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن نرگسی ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۸/۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت یہ ہے۔ مہر ۲۵ روپے جو خاوند کے ذمہ ہے۔ زیور چوڑیاں طلائی قیمتاً ۱۲۵ روپے ہے۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی ۱۵ روپے ہے اور یکصد پچیس روپے نقد موجود ہیں۔ جس کی کل میزان ۳۰۰ روپے ہے میں اس تمام جائیداد کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت میری جائیداد اس سے زیادہ ثابت ہو۔ تو اس کے ⅒ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کر کے یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو وہ رقم یا جائیداد حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیا جائے گی۔

الامۃ فضل النساء زوجہ حسن دین گواہ شد۔ حسن دین خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ مرزا محمد حسین جنرل محصل بیت المال۔

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

لاہور ۱۶ جنوری۔ آج اسمبلی میں سوالات و جوابات کے بعد جب کارروائی شروع ہونے لگی تو سر سکندر حیات خان نے پرتاپ کے ایک مضمون کی طرف ڈپٹی سپیکر کو توجہ دلائی اور مطالبہ کیا کہ اس اخبار کے خلاف کوئی کارروائی کی جاتے۔ کیونکہ اس اخبار کے لیڈنگ آرٹیکل میں اگلے روز کے واک آؤٹ کے حوالہ سے یہ لکھا گیا ہے کہ ڈپٹی سپیکر اپنے عہدہ کے نااہل ثابت ہوئے ہیں۔ وہ ہوس کو کنٹرول نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اپوزیشن سے بے انصافی کی ہے" ان فقرات کا حوالہ دے کر وزیر اعظم نے کہا یہ فقرات بہت ہی توہین آمیز ہیں اور مجھے امید ہے کہ ہوس ان پر اظہار ناپسندیدگی کرنے میں میرے ساتھ متفق ہو گا۔ اس پر آنریبل سردار دسوندھا سنگھ صاحب نے رولنگ دیا۔ ان کا رولنگ ٹائپ شدہ کاغذ پر لکھا تھا جو پہلے سے ہی تیار کیا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا ان فقرات کے لئے اخبار کو غیر مشروط معافی مانگنی چاہیئے اور جب تک وہ معافی نہیں مانگتا آج اجلاس ختم ہونے کے بعد سے میں اس اخبار کے نمائندہ پریس گیلری کا پاس ضبط کرتا ہوں اس پر اپوزیشن کی طرف سے مختلف پوائنٹ آف آرڈر اٹھائے گئے اور انہوں نے اس کے خلاف پروٹسٹ کیا اور کہا کہ یہ رولنگ پریس کی آزادی پر حملہ کیا ہے۔ اور مطالبہ کیا کہ اپوزیشن کو اس پر اظہار خیالات کا موقع دیا جاتے۔ مگر ڈپٹی سپیکر نے اظہار خیالات کا موقع دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر اسمبلی میں ہنگامہ برپا ہو گیا اور اس قدر شور وغل ہوا۔ کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دیتی تھی۔ تو تو میں میں تک نوبت پہنچ گئی۔ ڈپٹی سپیکر نے دو اپوزیشن ممبروں کو باہر نکل جانے کا حکم دیا۔ مگر انہوں نے نکلنے سے انکار کر دیا۔ کسی نے کہا آپ کو باہر نکالنے کا حق نہیں۔ کسی نے کہا میں دیکھونگا کون باہر نکالتا ہے۔ اس جھگڑے میں دو دفعہ اسمبلی کو ملتوی کرنا پڑا۔ آخر دوسری دفعہ اجلاس معطل ہونے کے بعد پانچ بجے منعقد ہوا۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو لیڈر اپوزیشن نے آغاز میں اعلان کیا کہ صدر کے حکم کے مطابق میں نے دونوں ممبروں کو ہاؤس سے باہر رہنے کی ہدایت کر دی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ وہ ڈپٹی سپیکر کے رویہ کے خلاف بطور پروٹسٹ باہر رہیں گے۔ اس ہنگامہ کے بعد مارکیٹنگ بل پر بحث ہوئی

لنڈن ۱۵ جنوری۔ سپین کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل فرینکو کی افواج نے ٹاراگونا اور ایوس پر مکمل قبضہ کر لیا ہے

کولہاپور ۱۵ جنوری۔ مہاراجہ کے سامنے اپنے مطالبات رکھنے کے لئے دوپہر کے وقت پانچ ہزار کے قریب دیہاتی کسان یہاں پہنچے ان کے مطالبات یہ ہیں کہ مالیہ میں تخفیف کی جاتے اور ریاست میں ذمہ دار گورنمنٹ قائم کی جاسکے۔ مہاراجہ صاحب نے کسانوں کو یقین دلایا کہ ان کے مطالبات پر وہ ہمدردی سے غور کریں گے۔ چنانچہ دربار نے کسانوں کے مطالبات کے سلسلہ میں اپنی پالیسی کے متعلق ایک پریس نوٹ بھی شائع کیا ہے۔

لنڈن ۱۵ جنوری جاپان نے چین میں جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے حکومت برطانیہ نے اس کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے اور ایک زبردست نوٹ حکومت جاپان کو بھیجا ہے جو برطانوی سفیر مقیم ٹوکیو نے حکومت جاپان تک پہنچا دیا ہے اس نوٹ میں یہ لکھا گیا ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ یہ بات سمجھنے سے قاصر ہے کہ جب شہزادہ کونائے نے اس امر کا یقین دلا دیا تھا کہ جاپان چین کے کسی علاقہ پر قبضہ کرنا نہیں چاہتا اور وہ چینی حکومت کا احترام کرتا ہے تو پھر حکومت جاپان کا چین کے لوگوں کو اس امر کے لئے مجبور کرنا کہ وہ ان شرائط کو منظور کریں جو چینیوں کی سیاسی۔ اقتصادی اور تمدنی زندگی کو تباہ کرنے والی ہیں کیا معنی رکھتا ہے۔ جاپان کا چین میں فوجی قلعے قائم کرنا اور چین سے منگولیا میں فوجوں کا بھیجنا ایسی باتیں ہیں جو شہزادہ مذکور کے اعلان کی خلاف ورزی کرتی ہیں

شیلانگ ۱۵ جنوری۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت آسام نے آئندہ سال کے بجٹ میں ڈویژنل کمشنری اسامی کے لئے کوئی رقم مخصوص نہیں کی تاہم معلوم ہوا ہے اگر وزارت نے اس سلسلہ میں گرانٹ منظور نہ کی تو گورنر آسام خود اس کے لئے رقم مخصوص کر دیں گے۔

واردھا گنج ۱۶ جنوری۔ آچاریہ کرپلانی جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ تریپوری کانگرس کی صدارت کے لئے مولانا ابوالکلام آزاد۔ بابو سبھاش چندر بوس اور ڈاکٹر ستیہ رامیہ امیدوار ہیں جو امیدوار چاہے وہ ۲۵ جنوری تک اپنا نام واپس لے سکتا ہے اگر ۲۵ جنوری تک کوئی نام واپس نہ لیا گیا تو کانگرس کے ڈیلیگیٹوں کے ووٹ لئے جائیں گے۔ تمام صوبوں میں ووٹ لئے جانے کے لئے ۲۹ جنوری کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔

ٹوکیو ۱۶ جنوری جاپانی فوجوں نے ہانکو کے شمال میں ۳۰۰ میل کے فاصلہ پر دریائے ایلو پر فوجی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ چنانچہ لنگھائی ریلوے کے مغربی حصہ میں ٹنگ کوان کے شہر پر جو ابھی تک چینیوں کے قبضہ میں ہے توپوں اور ہوائی جہازوں سے زبردست بمباری کی گئی۔ جاپانیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے بجلی کے سٹیشن اور ٹنگ کوآن کے مشرق میں لنگھائی ریلوے کے حصہ کو تباہ کر دیا ہے

لنڈن ۱۵ جنوری۔ مسٹر چیمبرلین آج شام کو واپس لنڈن پہنچ گئے۔ وکٹوریا سٹیشن پر ہزاروں کی تعداد میں لوگ وزیر اعظم کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

نئی دہلی ۱۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے مولانا عبید اللہ سندھی جنہیں ہندوستان واپس آنے کی اجازت مل گئی ہے ان سے جمعیۃ العلماء کے آئندہ اجلاس کی جو ۳ تا ۵ مارچ کو منعقد ہوگا صدارت کی درخواست کی جائے گی۔

نئی دہلی ۱۶ جنوری۔ مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں کانگرسی اور غیر کانگرسی ممبروں کی طرف سے اس مفہوم کا ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا گیا ہے کہ ملک معظم کی سالگرہ کے موقع پر جو خطابات دیئے جاتے ہیں اس طریق کو آئندہ کے لئے بند کر دیا جائے۔ کیونکہ اس سے ہندوستانیوں کی خودداری فنا ہو رہی ہے معلوم ہوا ہے اس ریزولیوشن کو اسمبلی کے تمام طبقوں کی حمایت حاصل ہوگی۔

نئی دہلی ۱۶ جنوری۔ حکومت چین نے لیگ آف نیشنز کے جنرل سکرٹری کو ایک خط لکھا ہے جس میں چیک کے میک کی فوری ضرورت بیان کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ چونکہ حکومت اس ٹیکہ کی مناسب تعداد فراہم کرنے کے ناقابل ہے اس لئے لیگ اس سلسلہ میں ضروری کارروائی کرے معلوم ہوا ہے لیگ نے اپنے خرچ پر ٹیکے کی چالیس لاکھ خوراکیں مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دمشق ۱۶ جنوری۔ شام کے فائینس منسٹر اور پبلک ورکس منسٹر مستعفی ہو گئے ہیں اول الذکر وزیر نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ چونکہ گورنمنٹ فرانس نے شام کو آزادی دینے کے متعلق جو وعدہ کیا تھا اسے اس نے پورا نہیں کیا اس لئے وہ بطور پروٹسٹ مستعفی ہوتے ہیں اسی سلسلہ میں گورنمنٹ کے خلاف مظاہرے کئے گئے اور پندرہ ہزار طلباء نے شہر کے مختلف بازاروں میں جلوس نکالا۔

گجرات ۱۶ جنوری۔ کل رات کے ۳ بجے زلزلہ کا ایک سخت جھٹکا محسوس ہوا۔ جس سے لوگ بستروں سے اٹھ کر میدان کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے۔ چند پرانی عمارتوں کو زلزلہ سے نقصان پہنچا۔ شیخوپورہ میں بھی زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا۔

جینیوا ۱۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے لارڈ ہیلی فیکس نے فرانس کے وزیر خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ مسولینی نے سپین بلیرک اور سپین کی نوآبادیات کی حدود کو تسلیم کرنے اور ان میں مداخلت نہ کرنے کے وعدوں کی باضابطہ تصدیق کر دی ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

تحریکِ جدید سال پنجم کے وعدوں کی آخری میعاد

اس کے بعد ہندوستان کا کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اعلان فرما چکے ہیں کہ تحریک جدید سال پنجم کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۰ فروری ہے۔ اس کے بعد ہندوستان کے کسی احمدی کا وعدہ قبول نہ کیا جائے گا۔ پس احباب کو چاہیئے کہ اس تاریخ سے پہلے پہلے اپنے وعدے مقامی عہدہ داروں کے ذریعہ براہِ راست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور بھیجدیں ؛

نیز سابقہ چندہ میں کچھ نہ کچھ زیادتی ضرور کریں۔ تاکہ سابقون میں شامل ہو سکیں ؛

سلکاتِ لآلی مشتمل بر افکارِ حالی

مرحبا فارسی الاصل مسیحِ آفاق ۔۔۔ آپ کے نور سے معمور ہے دشتِ قبچاق

حملے پر حملہ مخالف جو کئے جاتے تھے ۔۔۔ کر دیا انکا حساب آپ نے یکسر بیباق

کہتے جاتے ہیں کہ مرفوع ہے جسمِ عیسےٰؑ ۔۔۔ کیوں نہیں دیکھتے آیت کا سیاق و درباق

دیکھ کر نظرِ واللَّیلِ اِذا عَسعَس کو ۔۔۔ چشمِ والصُّبح تنفّس کی ہے رہتی مشتاق

اسمِ احمدؐ سے پھر آئیگا محمدؐ کا بُرُوز ۔۔۔ کر دیا فیصلہ مولیٰ نے بروزِ میثاق

ہتک ہم ختمِ نبوت کی ہیں کرتے یا تم ۔۔۔ قائلِ بندشِ رحمت کا ہے کسِ اطلاق

ذیلِ مہدی میں چلے آؤ تو سب کچھ پاؤ ۔۔۔ شرط یہ ہے کہ نہ ہو شائبۂ کفر و نفاق

قادیاں آکے صحابہؓ سے سیما کے ملو ۔۔۔ دیکھنے ہوں جو رسولِ عربیؐ کے اخلاق

صبر کا اجر کوئی دن میں ہے ملنے والا ۔۔۔ کہ ہے نزدیک بہت عدۂ ایامِ تلاق

یونہی بکتے نہ چلے جاؤ خلافت کے خلاف ۔۔۔ پہلے ثابت تو ذرا کیجئے گا استحقاق

"دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا" ۔۔۔ یوں ہوا کرتا ہے ابرار کے حق کا احقاق

احمدیت! ترے جھنڈے رہیں قائم دائم ۔۔۔ تجھ کو چھولیں نہ اروپا و فلسطین و عراق

اس زمانے میں جو مانو۔ تو جہادِ مسلم ۔۔۔ ہے فقط جتنا بھی ہو سکتا ہو مالی انفاق

جو معاند ہیں انہیں یاد رہے "الفتنۃ" ۔۔۔ جب پکارینگے وہ گھبرا کے یہ "من راق"

شفقتِ خلق خدا پر ہو بغیر از منّت ۔۔۔ نام رکھ لینے سے کیا بنتا ہی اپنا اشفاق

کلمہ گوؤں کو ہے فکرِ حقوقِ ملّی ۔۔۔ کاش کر لیتے مقابل میں وہ دشمن کے "وفاق"

انجمن سازی سے کہتے ہیں کہ ہوگی اصلاح ۔۔۔ صادق آتی ہے وہ ضرب المثل تا تریاق

سنت اللہ ہے مصلح کو وہ خود بھیجتا ہے ۔۔۔ وہی مامور کیا کرتا ہے جمع آفاق

آگئی کام میں چستی ۔ نہ رہی کچھ سستی ۔۔۔ صدر کا جب سے نظارت سے ہوا ہے الحاق

میری قسمت ہی کچھ ایسی ہے وگرنہ میں تو ۔۔۔ فضلِ مولیٰ سے ہوں ہر علم میں ہر فن میں طاق

پیرِ میخانہ کی ان دُرِّ زہی الکل رہے یاد ۔۔۔ مُہلکِ رُوح ہے مذہب کے مسائل میں نفاق

اخبارِ احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) مکرم غلام محمد صاحب اختر کا بڑا بچہ عبدالحمید اختر بعارضہ نمونیہ بہت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ صحت بخشے۔ (۲) سماٹرا جاوا میں دو احباب محمد سورو سو صاحب اور احمد سریڈیا صاحب سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی انڈونیشیا کی ممبری کے امیدوار ہیں۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (۳) سونگڑہ کے مولوی سید ابوالحسن صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہیں دعائے صحت کریں۔ (۴) خاکسار کی بیوی عرصہ سے بیمار ہے اور عبدالحق صاحب مجاہد کا چھوٹا بچہ نور الحق بیمار ہے ہر دو کی صحت کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ خاکسار محمد الدین احمدی کھوماں ڈڈالہ (۵) میری والدہ گلاب بی بی پٹھانی کو ایک ماہ سے دردِ جوڑوں کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سید عمر شاہ محلہ دارالرحمت قادیان

دعائے مغفرت تبارک علی صاحب محی الدین پور سونگڑہ کی بیوی غفور بی بی فوت ہو گئی ہیں دعائے مغفرت کی جائے۔

ولادت شیخ رحیم بخش صاحب موگا کے ہاں لڑکا اور مولوی مرید احمد صاحب ککک کے ہاں بھی لڑکا پیدا ہوا۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

اعلان نکاح مسماۃ نصرت سلطانہ بنت میاں نذیر احمد صاحب مرحوم ولد میاں معراج الدین صاحب عمر قادیان کا نکاح بعوض پانصد روپیہ مہر غلام احمد صاحب ولد مولوی نور محمد صاحب مرحوم ساکن چکوال سے مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ

کچھ مسلمان نوجوانوں کے متعلق

ہر قوم کی ترقی اور بہبودی کا بہت کچھ مدار اس کی آئندہ نسل کی صحیح تعلیم و تربیت پر ہوتا ہے - اگر نوجوانوں میں اپنے مذہب - اپنی قوم - اور اپنے وطن کے لئے قربانی اور ایثار کا صحیح جذبہ پایا جائے اگر وہ اپنے بزرگوں اور راہنماؤں کی اطاعت اور فرمانبرداری کا پورا پورا احساس رکھتے ہوں - اور پھر ان کے سامنے جو طریق رکھا جائے - اس پر دیوانہ وار عمل کرنا شروع کر دیں - تو اپنی قوم اور ملک کی کایا پلٹ کر رکھ سکتے ہیں لیکن اس کے خلاف جس قوم کے نوجوانوں میں کم حوصلگی - اور دون ہمتی کم کوشی - اور خودسری پائی جائے - اور وہ اپنے بزرگوں کی بجائے اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کے لئے تیار نہ ہوں - بلکہ ان کی عزت و توقیر کے ساتھ کھیلنا اپنا دل پسند مشغلہ سمجھیں - اس کی بدقسمتی اور بدبختی میں کوئی شک و شبہ نہیں رہ جاتا ہے نہایت ہی رنج اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے - کہ عام مسلمان نوجوانوں کی حالت اس پہلو سے امید افزا اور تسلی بخش نظر نہیں آتی - غیر مسلم نوجوانوں کے مقابلہ میں وہ نہ صرف قابلیت کے لحاظ سے کوئی نمایاں حیثیت نہیں رکھتے - اور قومی و ملی معاملات میں ان کی سرگرمیاں خصوصیت کا رنگ نہیں رکھتیں - بلکہ ضبط اور نظم کے لحاظ سے بھی ان میں بہت کچھ کوتاہیاں پائی جاتی ہیں ؛

اسلامیہ کالج صوبہ پنجاب میں مسلمانوں کا ایک مشہور ادارہ ہے لیکن کچھ عرصہ سے اس کے حلقہ میں اس قسم کی باتیں رونما ہو رہی ہیں - جو نہایت ہی افسوسناک ہیں - گذشتہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں کالج ہال میں ایک علمی مناظرہ منعقد ہوا جس کے متعلق اخبار "احسان" میں بہ رچشم دید واقعہ" لکھا گیا - کہ :-

"داخلہ کے لئے ٹکٹ مقرر تھا - کالج ہال کے دروازے پر چند نوجوان اس غرض سے متعین تھے - کہ اندر آنے والوں کو ٹکٹ دیکھ کر داخلے کی اجازت دیتے رہیں - کالج کے طلبار کا ایک جم غفیر آیا - اور اس نے کرسیاں پھینک کر اور دھکا پیل سے دربانوں کو پریشان کر دیا - اتنے میں اندر سے ایک متحارب جماعت آگئی - دونوں کی باہمی کشمکش کے باعث دروازے کے شیشے ٹوٹ گئے - اور اس ہنگامے میں متعدد شرفار کی پگڑیاں اور ٹوپیاں فٹ بال بنتی ہوئی نظر آئیں - اس کے علاوہ بگیر و بزن کا جو افسوسناک منظر پیش ہوا - وہ ہمارے نوجوانوں کے لئے باعث فخر نہیں"

اس بارے میں اگرچہ انجمن حمایت اسلام کے صدر صاحب نے یہ اعلان کر دیا تھا - کہ :-

"شور و غوغا ڈالنے والے کالج کے طلبار نہ تھے - بلکہ وہ باہر کے تماشائی تھے" لیکن حال میں جو افسوسناک واقعات رونما ہوئے ہیں - ان کی ذمہ واری سے طلبار کالج کو بری الذمہ ٹھہرانا محال ہے - لاہور میں آل پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نام سے ایک انجمن قائم ہے - جس نے گذشتہ چند روز دہلی دروازہ کے باہر جلسے منعقد کئے - جن میں احراری لیڈروں چودھری افضل حق - مولوی مظہر علی - اور فیض الحسن - مولوی عطاء اللہ وغیرہ نے سرگرم حصہ لیا - اور بالفاظ "انقلاب" (۱۸ - جنوری) "ان جلسوں میں سوائے احراری دشنام طرازی کے کچھ نہ ہوا - مولوی عطاء اللہ بخاری - سید فیض الحسن - قاضی احسان احمد وغیرہ نے جی بھر کر وزارت پنجاب اور مسلم لیگ کو گالیاں دیں"

۱۵ - جنوری ایک مناظرہ اسلامیہ کالج کے حبیبیہ ہال میں قرار پایا - موضوع مناظرہ یہ تھا - کہ "فرقہ وار جماعتیں ملک کی آزادی کے راستہ میں حائل ہیں" مولوی ظفر علی صاحب نے اس موقعہ پر صرف اتنا کہا - کہ یہ جلسہ ایک مسلم فیڈریشن کے ماتحت ہو رہا ہے اس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہونا چاہیئے کہ ایک ہلڑ مچ گیا - جس کی ابتداء مولوی مظہر علی صاحب اظہر کے لڑکے نے یہ کہتے ہوئے کی - کہ یہ جلسہ مشترکہ ہے - ہندو مسلمانوں اور سکھوں کو اس میں مدعو کیا گیا ہے - اسلامی جلسہ نہیں ہے "

اخبار "انقلاب" کا بیان ہے - کہ ایک احراری کارکن نے جو سٹیج پر بیٹھا ہوا تھا - اپنے چیلوں کو اکسایا - اور یک لخت کرسیاں چلانا شروع کر دیں - حالات نہایت خطرناک صورت اختیار کر گئے - بعض احراری کلہاڑیوں سے مسلح تھے - اور ہر ممکن طریق سے مولانا پر حملہ آور ہونا چاہتے تھے - مگر پُرجوش مسلم نوجوانوں نے سٹیج پر چڑھ کر مولانا کو اپنے حلقہ میں لے لیا - اور اس طرح احراری بے نیل مرام بے ہودہ نعرے لگاتے ہوئے دفتر احرار کو سدھارے "

اس ہنگامہ میں بہت سے نوجوان زخمی ہوئے - کرسیاں ٹوٹیں اور شیشے اڑ گئے اور یہ مناظرہ یونہی ختم ہو گیا ؛

اس ہنگامہ کی ساری ذمہ واری احراری لیڈروں پر ڈالی جا رہی ہے اور کھلم کھلا کہا جا رہا ہے - کہ "مجلس احرار کے مسلمان زعماء نے اپنے مقاصد کے لئے اسلامیہ کالج کے طلبہ کو آلۂ کار بنانے اور انہیں خراب کرنے کا عزم کر رکھا ہے - اگرچہ احرار کا سابقہ طریق عمل ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے مقاصد کی کامیابی کا دارومدار شور و شر اور فتنہ و فساد پر سمجھتے ہیں - اور اس طرح وہ مسلمانوں کو بے حد جانی اور مالی نقصان پہونچا چکے - اور ان کی عزت اور وقار کو بارہا خاک میں ملانے کی کوشش کر چکے ہیں - لیکن اب انہوں نے مسلمان نوجوانوں کی طرف رُخ کر کے ان کی زندگیوں کو برباد کرنے اور انہیں فتنہ و فساد کے لئے آلۂ کار بنانے کی جدوجہد شروع کر رکھی ہے - وہ قطعاً ناقابل برداشت ہے - اس بارے میں احرار سے کچھ کہنا تو بالکل لاحاصل اور فضول ہے - البتہ مسلمان نوجوانوں کی غیرت اور حمیت سے ضرور اپیل کی جا سکتی ہے - کہ انہیں اپنی ذمہ واریوں کو محسوس کرتے ہوئے اپنے ضبط اور نظم کا بہترین ثبوت پیش کرنا چاہیئے اور ثابت کر دینا چاہیئے - کہ وہ مسلمانوں میں تفرقہ اور شقاق پیدا کرنے کے لئے کسی کا آلۂ کار نہیں بن سکتے - بلکہ اتحاد اور اتفاق کے قیام کے لئے بڑی سے بڑی قربانی اور ایثار کرنے کے لئے تیار ہیں - وہ لوگ جو ان کے جوش کو ذاتی اغراض کی خاطر غلط طریق پر استعمال کرتے ہیں - ان کے خیر خواہ نہیں - بلکہ بدترین دشمن ہیں - وہ ان کی آئندہ زندگی کو بے کار اور فضول بنانے کے مجرم ہیں - اور ان کے متعلق قوم کی توقعات کو برباد کرنے والے ہیں - ان سے بچنا چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے - کہ اپنی آئندہ زندگی کا ملت و ملک کے لئے بہترین بنایا جائے - اسلامی روایات کے مطابق بنایا جائے اور اپنے اندر اسلامی خصائل اور عادات پیدا کی جائیں - مسلمان نوجوان اس ضبط اور نظم - اس اخلاص اور ایثار سے سبق حاصل کریں - جو احمدی نوجوانوں میں بفضل خدا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کی امتیازی حیثیت

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی جلسہ سالانہ کی تقریر

(۲)

سورۂ مدثر کا موضوع بھی یہی پیشگوئی ہے

سورۂ تکویر میں اذا الجحیم سعرت واذا الجنۃ ازلفت کی پیشگوئی موجود ہے اور سورۂ بروج میں بھی النار ذات الوقود کہہ کر اسی پیشگوئی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس مخصوص پیشگوئی کو سورۂ مدثر میں بھی ذرا تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ مدثر سے مراد عام طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لئے گئے ہیں مگر سورۂ مزمل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جس شانِ عبودیت کا ذکر ان ربک یعلم انک تقوم کہہ کر کیا گیا ہے۔ اس کے پیش نظر نیز خود سورۂ مدثر کے موضوع اور اسکے سیاق کلام پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ یا ایھا المدثر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں بلکہ آپ کی امت مرحومہ کے افراد مخاطب ہیں بے شک دِثار عربی زبان میں ہر اس کپڑے کو کہتے ہیں۔ جو لباس کے اوپر پہنا یا لپیٹا جائے۔ خصوصاً وہ کپڑا جس میں انسان سوتے وقت اپنے آپ کو لپیٹتا ہے۔ مگر دُثور اور اِدثار مضمحل ہونے اور جھکڑوں اور آندھیوں سے نشانات کے مٹنے کو بھی کہتے ہیں۔ نیز کاہلی اور غفلت میں پڑے رہنے کو بھی کہتے ہیں۔ ان معنوں کے اختیار کرنے سے تمام مابعد کی آیات حل ہو جاتی ہیں۔ اور اس مفہوم کو چھوڑ کر ان آیات میں اضطراب واقعہ ہو جاتا ہے

سورۂ مدثر کے معنی

میں ان دوسرے معنوں کو اختیار کرتے ہوئے آیات کا ترجمہ کرتا ہوں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ ان میں سے کونسا مفہوم صحیح اور برجستہ ہے۔ یا ایھا المدثر اے کاہل جو خواب غفلت میں لپٹے پڑے ہو اور دن بدن مضمحل ہوتے جا رہے ہو۔ اور اے وہ جس کا نشان ہستی دنیا سے مٹ رہا ہے قم فانذر۔ اٹھ یہ اب سونے کا وقت نہیں۔ نہائت شدید خطروں کی گھڑیاں ہیں فانذر سو اپنوں اور بیگانوں کو آنے والے خطروں سے آگاہ کر دے۔ وربک اپنے رب ہی کی طرف رجوع کر فکبر اور اس کی بڑائی کا اعلان کر۔ وثیابک اپنے کپڑوں کو دیکھ کر وہ میلے ہیں فطھر انہیں پاک وصاف کر۔ فسرآ جو لغت میں چوٹی کی سند ہے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ جو تفسیر الفاظ میں شہرت رکھتے ہیں۔ ان دونوں نے ثیابک کے معنی نفس و دل اور اعمال کی آلودگی مراد لی ہے اور یہ معنے کئے ہیں وثیابک اپنے نفس و دل اور اپنے اعمال کو دیکھ وہ آلودہ اور میلے ہیں فطھر سو انہیں پاک وصاف کر۔ (لسان العرب) والرجز فاھجر اور ہر قسم گندگی سے الگ ہو جا۔ ولا تمنن اور اب سست اور ڈھیلا مت ہو تستکثر۔ تو اب روز بروز طاقت پکڑتا اور بڑھتا چلا جائے گا۔ ولربک فاصبر اور خدا کے لئے ذرا صبر و استقلال سے کام لے۔ ذرنی ومن خلقت وحیداً سب کام میں آپ کروں گا۔ تیرے دشمنوں سے نپٹوں گا۔ فاصبر فاذا نقر فی الناقور فذالک یومئذٍ یوم عسیر علی الکافرین۔ غیر یسیر۔ ذرنی ومن خلقت وحیداً الخ جب جنگ کا بگل پھونکا جائے گا۔ اور وہ دن کافروں پر نہایت ہی سخت ہوگا۔ ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ اس دن مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا ہے تنہا چھوڑ دے تمہیں اس سے نبرد آزمائی نہیں کرنی پڑے گی۔ میں خود ہی تنہا اس دشمن عنود سے نپٹوں گا۔ وجعلت لہ مالاً ممدوداً جسے میں نے بڑھ چڑھ کر مال و منال دیا ہے ومھدت لہ تمھیداً اور اس کے قدموں کے نیچے آرام و آسائش کے سارے سامان بچھا دیئے ہیں۔ ثم یطمع ان ازید مگر پھر اس کی طمع باوجود اس فراوانی اور بہتات کے دن بدن بڑھتی چلی جاری ہے۔ ذرنی ومن خلقت وحیداً مجھے اور اس دشمن عنود کو تنہا چھوڑ دو سارھقہ صعوداً میں اسے نہائت درجہ ترقی کے مقام پر پہونچا کر اس کی ترقی کے اسی بلند مقام کو اس کے لئے دھکتی ہوئی آگ کی گھاٹی بنا دوں گا صعود کے معنی بلند مقام اور صعود کے معنے آگ کا پہاڑ۔ ارھاق کے معنے مضطر کر دینا۔ خطروں میں ڈال دینا۔ انہ فکر وقدر فقتل کیف قدر ثم قتل کیف قدر وہ سمجھتا ہے کہ وہ عقل و فکر اور قدرت کا مالک ہو گیا ہے۔ اور یہ کہ اس کی چترائی سے اس کے دل کے منصوبے ٹھیک بیٹھتے ہیں اور اس کے دماغ کے اندازے راس آتے ہیں۔ اس نے میری طرف پیٹھ پھیر دی۔ اور دل میں اپنے تئیں بہت گھمنڈ کیا اور میری باتوں کے متعلق کہا ہے۔ کہ یہ باتیں انسان کا فریب و ڈھکوسلہ ہیں ساصلیہ سقر وما ادراک ما سقر لا تبقی ولا تذر لواحۃ للبشر علیھا تسعۃ عشر۔ میں اسے سقر میں جھونکوں گا۔ تمہیں کیا علم کہ وہ سقر کیا ہے۔ وہ آگ ہے جو نہ رحم کرنا جانتی ہے۔ نہ کسی کو چھوڑتی ہے۔ جسموں کو بری طرح جھلسے گی۔ علیھا تسعۃ عشر انیس طاقتیں اس کے بھڑکانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں گی۔ وما جعلنا اصحاب النار الا ملائکۃ مگر یہ حکومتیں اپنی کسی خوشی نفس سے اس آگ کو بھڑکانے والی نہیں ہوں گی بلکہ درپردہ اسکو بھڑکانے میں ملکی تحریکات کام کر رہی ہوں گی۔ وما جعلنا عدتھم الا فتنۃ للذین کفروا۔ ان کی یہ تعداد بھی ہم نے انہی کفار کو مصیبت میں گرفتار کرنے کے لئے مقرر کی ہے۔ اور یہ سب کچھ ہوگا تا اہلِ کتاب اور مسلمانوں کو یقین ہو کہ دجال کی ہلاکت کے لئے جو وعدہ ان سے کیا گیا تھا وہ سچا تھا وما یعلم جنود ربک الا ھو وما ھی الا ذکری للبشر تیرے رب کے لشکر جو اس کی مشیت کو پورا کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ انہیں وہی جانتا ہے۔ اور یہ پیشگوئی ایک نصیحت اور یاد دہانی ہے تمام بنی نوع انسان کے لئے کلّا والقمر ہرگز نہیں محمد رسول اللہ اور اس کی شریعت کو ہرگز مٹایا نہیں جا سکتا۔ مجھے اس چاند کی قسم ہے۔ جو رات کی تاریکیوں میں اجالا کرنے کے لئے نکلے گا۔ والیل اذ ادبر۔ اس رات کی قسم ہے جبکہ وہ ہٹ چکی ہوگی۔ اور والصبح اذا اسفر اور صبح صادق کی قسم ہے اذا اسفر جب وہ نمایاں طور پر طلوع کرے گی انھا لاحدی الکبر۔ یہ بڑے بڑے نشانوں میں سے ایک نشان ہے نذیراً للبشر۔ وہ چاند کیا ہے۔ تمام جہان کا نذیر ہے۔ لمن شاء منکم ان یتقدم او یتاخر اب جو چاہے اس نذیر کی آواز پر آگے بڑھے یا رجعت قہقری کرنے والوں کے ساتھ پیچھے ہٹے ؂

ؔ دجال کے متعلق دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی کے الفاظ کا بھی یہی مفہوم ہے دیاب ۸: ۲۵

سورۂ فجر اور پیشگوئی زیر بحث کے ظہور کی میعاد

ایک تو یہ مقام ہے۔ جہاں اَصْحَابِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْد کی تباہی اور مسلمانوں کی نجات کی پیشگوئی کھلے الفاظ میں کی گئی ہے۔ اور ایک دوسرا مقام ہے جس میں رات کے گزرنے اور طلوع فجر کی گھڑی کی تعیین کرتے ہوئے اس دشمن کی ہلاکت کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ یعنی سورۂ فجر میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ...... اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَاد

ان آیات کے سیاق و سباق سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دل آنے والے واقعات سے نہایت غمگین ہے۔ اور اللہ تعالےٰ آپ کو تسلی دیتا اور فرماتا ہے۔ اس فجر کی قسم ہے جو تاریک رات کے بعد طلوع کرنے والی۔ اور ان دس راتوں کی قسم ہے جس میں سورج لپیٹا جائے گا۔ اور ستارے گدلے ہو جائیں گے۔ اور دو زمانوں کی قسم ہے۔ جو ایک دوسرے کے مشابہ و متصل ہوں گے۔ اور اس زمانہ کی قسم ہے۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک وجود کی وجہ سے یکتا ہے۔ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ۔ اور رات کی قسم ہے۔ جب وہ چل دے گی کیا عقلمند کے لئے ان تمام باتوں میں ایسی قسم نہیں۔ جو اس کے لئے تسلی اور اطمینان کا موجب نہ ہو۔ محمد رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) تم نے دیکھا نہیں۔ کہ عاد۔ ثمود۔ اور اس فرعون کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔ جو بڑے ساز و سامان والا تھا۔ اور جو حد سے بڑھ گیا ہوا تھا۔ اور جس نے دنیا میں بہت بڑا فساد برپا کیا تھا۔ تیرے رب کی سزا کے ایک کوڑے نے اسے ٹھکانے لگا دیا۔ تو آنے والے واقعات سے گھبرا نہیں۔ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تیرا رب یقیناً تیرے اس دشمن کی گھات میں ہے۔ وقت آنے پر ان کا بھی قلع قمع ہوگا۔ اس سورۃ میں تکویر شمس کی پیشگوئی والی رات کی مدت ۱۰ صدیاں بتلائی گئی ہیں جس کے پہلے تین صدیاں ہیں۔ ایک خیر القرون والی صدی جسے طاق یعنی یکتا قرار دیا گیا ہے اور دو صدیاں تابعین اور تبع تابعین کی جنہیں ہم مشابہ ہونے کی وجہ سے شفع قرار دیا گیا ہے۔

شفع کے معنے ہیں ہم جوڑ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور یہی مفہوم ان الفاظ کا ہے۔ جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی صدی کو خیر القرون یعنی بہترین۔ اور یکتا قرار دیتے ہوئے فرمایا۔

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ۔ یعنی اس کے بعد ان لوگوں کی صدی اچھی ہے۔ جو ان کے معاً بعد آئیں گے۔ اور پھر ان کی جو ان سے ملے ہوئے ہیں۔ یکے از دیگر کا صیغہ لفظ شفع کا مفہوم اپنے اندر واضح طور پر رکھتا ہے۔ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ کی پیشگوئی اس بات کی تعیین کرتی ہے۔ کہ دس صدیوں والی رات کا آغاز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تین سو سال گزرنے پر ہوگا۔ اور اس لمبی رات کا خاتمہ اور فجر کا آغاز بعثتِ نبویہ سے تیرہ سو سال گزرنے پر ہوگا۔ اور اس وقت ثمود و فرعون کے لشکروں کی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذات الوقود والے دشمن کے لئے ایک گھات تیار کی جائے گی۔ ذات الوقود کی پیشگوئی کے ضمن میں اصحاب ذات الوقود یعنی ابولہب کے ہاتھوں مومنوں کے شدید ابتلاء کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کا یہ فرمانا هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ اس سے درحقیقت سورہ فجر اور سورہ مدثر کی انذاری پیشگوئی کی طرف توجہ منعطف کرنا مقصود ہے۔ دونوں سورتوں میں آگ والے اس دشمن کی ہلاکت خود اسی کی اپنی ہی بھڑکائی ہوئی آگ کے ذریعہ سے وقوع میں آنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

یاجوج ماجوج کے فتنہ کا تفصیلی ذکر

یہ چاروں سورتیں۔ یعنی سورۃ تکویر۔ سورۃ ذات البروج۔ سورۃ مدثر۔ اور سورۃ فجر کی پیش گوئیاں سورۃ انبیاء کے آخری رکوع میں مندرجہ پیشگوئی کی شرح و بسط ہیں اور سب ایک ہی محور پر جمع ہوتی ہیں۔ یعنی یہ کہ اقوامِ یاجوج ماجوج کا فتنہ نہایت ہی بھیانک صورت میں بھڑکے گا۔ اور جیسا کہ حدیث میں آتا ہے۔ کہ دجالِ اکبر کے ایک ہاتھ میں جنت ہوگی۔ اور دوسرے ہاتھ میں جہنم۔ دوزخ اور جنت کے سارے مظاہرات اس کے تمدن میں جمع ہوں گے۔ اور بظاہر ایک حیرت انگیز تمدن اس کے ہاتھوں سے قائم ہوگا۔ جس کے معین نشانات ہوں گے۔ اور اسی دجالی فتنہ کے قیام کے ساتھ اسلام اور مسلمان ایک شدید خطرہ میں ڈالے جائیں گے۔ مگر آخر خدا تعالےٰ ان کی نجات کا سامان ایک تدبیر کے ذریعہ سے بہم پہنچائے گا۔ یہ دجال مومنوں کو آگ کی بھٹی میں ڈالے گا۔ مگر آخر وہ اپنی ہی بھڑکائی ہوئی آگ میں خود بھسم ہوگا۔ اور مسلمانوں کا لپیٹا ہوا سورج اپنے کواکبِ دریہ کے ساتھ آسمان میں پھر دوبارہ چمکے گا۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ۔

احباب اس پیشگوئی کا تعلق ہمارے ساتھ ہے۔ اور سورۃ مدثر میں ہم ہی کو مخصوص انذاری اسلوبِ بیان میں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ تم سستی اور کاہلی کو چھوڑ کر انذار و تبلیغ حق کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ وَرَبَّكَ اور یہ کہ تم اپنے رب کو چھوڑ بیٹھے ہو۔ اس کی طرف رجوع وَثِيَابَكَ تمہارا نفس اور تمہارے اعمال گندے ہیں۔ فَطَهِّرْ۔ سو تم اپنے نفس کی اصلاح اور تطہیر میں لگ جاؤ۔ اور صبر و استقلال سے اپنے اس سفوضہ کام کو کرو۔ تمہارا رب خود اصحاب النار ذات الوقود سے اکیلا نپٹے گا۔ اور ان کی ہلاکت کا سامان اسے بامِ ترقی پر لے جا کر اس کی اپنی ہی آگ کے ذریعہ سے بہم پہنچائے گا۔ اور تمہیں تمہاری نہایت ہی شدید گھبراہٹ سے اپنے ملائکہ کے ذریعہ سے نجات دلائے گا۔ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ وہ بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کر سکے گی۔ ملائکہ اپنے ہاتھوں سے انہیں سنبھالیں گے اور کہیں گے۔ یہ وہ تمہارا دن ہے۔ جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا تھا۔

سورۂ مدثر کا اسلوب بیان وربّک فکبّر ثیابک فطہّر۔ والرجز۔ اسی طرز کا ہے۔ جیسے شیر کے اچانک آ جانے یا آگ لگنے پر گھبراہٹ میں الاسد النار کہکر بے خبروں کو ہوشیار کیا جاتا ہے۔ سورۂ مدثر کا یہ اسلوبِ بیان جہاں انتہائی خطرہ پر دلالت کرتا ہے۔ وہاں یہ سورۃ اس خطرہ سے سلامتی کی پیشگوئی ہے جو یقینی اور واضح الفاظ میں آئی ہے۔

مومنین کی کامیابی اور دشمن کی ہلاکت کی پیشگوئیاں

غرض آپ کی سلامتی اور دشمن کی ہلاکت کی یہ دو پیشگوئیاں ہیں۔ جو سورۃ انبیاء اور سورۃ تکویر کی پیشگوئیوں میں سے ابھی پوری ہونے کو باقی ہیں۔ اور ان کے پورا ہونے میں ایک مکمل جواب ہے غیروں کے اس اعتراض کا۔ جو میں نے اپنے مضمون کے ابتداء میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیوں کے متعلق ان کی طرف سے اٹھایا تھا۔ یعنی یہ کہ آپ کی پیشگوئیاں مبہم ہیں۔ انہیں وضاحت اور تعیین نہیں

آپ نے ایک سورۃ تکویر کی پیشگوئی کی مختصر سی شرح میں دیکھ لیا ہے کہ اس میں بہت سی معین پیشگوئیوں کا ایک عظیم الشان حلقہ سلسلہ دار بندھا ہوا ہے۔ جو ایک بہت لمبے اور دور دراز زمانہ پر ممتد چلا جا رہا ہے۔

یہ پیشگوئیاں ایسی نہیں کہ انہیں مجمل بیان کر کے چھوڑ دیا گیا ہو بلکہ ان کے ساتھ تفصیلات کا غیر مبہم الفاظ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ سورۃ انبیاء کے آخر میں رب احکم بالحق وربنا الرحمٰن المستعان کہہ کر رب رحمٰن سے فیصلہ اور مدد طلب کی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایک مستقل سورۃ میں رحمانی اور جلالی صفات کے ان کامل مظاہرات کا ذکر کیا ہے۔ جو اس دنیا کے مشرق و مغرب میں قائم ہونے والے ہیں۔

سورۂ رحمٰن میں بھی اس پیشگوئی کی تشریح ہے

سورۂ رحمان کے پہلے رکوع میں بشری زندگی کے قیام و بقا اور نشو و ارتقاء کے بارے میں رحمانی تجلی سے متعلق نعمتوں کا نہایت خوبصورت پیرایہ میں مجمل بیان ہے۔ اور دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی جلالی صفت کی اس خاص تجلی کا ذکر ہے۔ جس کا تعلق فنا سے ہے۔ اور اس میں اس مخصوص جلالی تجلی کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ مشرق و مغرب کی قوموں کو مخاطب کرتا اور فرماتا ہے سنفرغ لکم ایہا الثقلان فبای اٰلاء ربکما تکذبان۔ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السمٰوٰت ...... الا بسلطان یعنی اے ترقی یافتہ اور مہذب قومو! ہم عنقریب تمہارے لئے فارغ ہوں گے خواہ تم کیسی ہی ترقی کیوں نہ کر لو۔ اگر زمین و آسمان کی حدود سے بھی نکل جانے کی طاقت تمہیں حاصل ہو جائے۔ تب بھی تم ہمارے تسلط اور ہماری گرفت سے باہر نہیں ہو سکتے یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران۔ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں پھینکا جائے گا۔ اور تمہیں نہ اپنی اور نہ دوسرے کی مدد کرنے کی یاوری ہوگی۔ فاذا انشقت السماء فکانت وردۃ کالدھان...... جب آسمان پھٹ جائیگا اور وہ آگ سے سرخ ہوگا۔ مجرم کو سر کی چوٹی سے پکڑا جائے گا۔ اسے بھاگنے کی سکت نہ رہے گی۔ اور اسے کہا جائیگا۔ ھٰذہٖ جھنم التی یکذب بھا المجرمون یطوفون بینھا وبین حمیم اٰن۔ فبای اٰلاء ربکما تکذبان۔

اس رحمانی اور جلالی تجلیوں کا نتیجہ سورۂ رحمٰن کے خاتمہ پر ایک آیت میں یوں بیان کیا گیا ہے۔ تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام۔ محمد رسول اللہ تیرے رب کا نام جو جلالی اور رحمانی صفات کا مالک ہے بہت برکتوں والا ہے۔ یعنی تجھے ان برکتوں سے نوازے گا۔

(باقی)

تقرر آنریری انسپکٹر بیت المال

شیخ محمد حسین صاحب گورنمنٹ پنشنر کو قادیان اور ملحقہ دیہات کے لئے آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب اور عہدہ داران متعلقہ کو چاہیئے کہ ان کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال قادیان

احمدی مبلغین کی تبلیغی رپورٹوں کا خلاصہ

گولڈ کوسٹ میں تبلیغ احمدیت

مولوی نذیر احمد صاحب مبشر لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ماتحت عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۱۲ دیہات میں تبلیغ کی گئی۔ ۱۷ لیکچر دیئے گئے ۴۳۵۲ افراد ان لیکچروں میں شامل ہوئے۔ ۲۸۳ اشخاص تک بذریعہ پرائیویٹ ملاقات پیغام حق پہونچایا گیا۔ ۲۷ نفوس سلسلہ حقہ میں شامل ہوئے ۴۴ احباب کو سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا گیا۔ دو دفعہ خاکسار کو دورہ پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اسی عرصہ میں ایک مجلس مشاورت منعقد کی گئی۔ کالونی اور علاقہ اشانٹی کے چیف رؤسا اور مبلغین تشریف لائے۔ تمام امور ضروریہ متعلقہ جماعت کو زیر بحث لایا گیا۔ اور جماعت کی بہتری و بہبودی کے لئے تجاویز پاس کی گئیں علاوہ ازیں عرصہ مذکور میں ہر روز بعد نماز فجر باری باری قرآن مجید۔ حدیث شریف کشتی نوح اور وحی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیا گیا۔ طلبائے مبلغین کلاس کو باقاعدہ اسباق دیئے گئے۔ ایک موٹر کا حادثہ پیش آیا مگر اللہ تعالیٰ نے خیر کر دی۔

سماٹرا میں تبلیغ احمدیت

مولوی محمد صادق صاحب فاضل مبلغ سماٹرا تحریر فرماتے ہیں

اس عرصہ میں بیس آدمیوں کو ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ جن میں سے بعض اچھے تعلیم یافتہ تھے۔ ایڈونٹسٹ کلیسیا کا پادری دو دفعہ دار التبلیغ میں آیا۔ جس سے اسلام اور عیسائیت کے مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ دو عیسائیوں کے گھر گیا اور گفتگو کی۔

ایک عیسائی رسالہ کے اہم مضمون کا جواب لکھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ عیسائی اخبارات میں ہمارے مضامین کی وجہ سے ایک شور برپا ہے اس عرصہ میں دو دفعہ لیکچر دیئے۔ خطبات جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کا خلاصہ سنایا جاتا ہے۔

جنوبی ہند میں تبلیغ

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ جنوبی ہند سیلون رپورٹ کرتے ہیں۔

چار ماہ اور کچھ دن سیلون میں تبلیغی فرائض ادا کرنے کے بعد ساتان کلم پہونچا جو انتہائی جنوبی ہند میں راس کماری سے شمال مشرق کی طرف ۲۵ میل دور ایک مشہور قصبہ ہے۔ اس جگہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مختصر جماعت اور جماعت کی اپنی ایک عمدہ مسجد موجود ہے، تا ۱۹ دسمبر خاکسار اس جگہ مقیم رہا۔ جہاں انفرادی گفتگو کے علاوہ خاکسار کے ۹ لیکچر ہوئے ۵ لیکچر اسلام اور احمدیت کے متعلق تبلیغی رنگ میں اور تین لیکچر جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر۔ یہ تین لیکچر مسجد احمدیہ میں دیئے گئے۔ جن میں مردوں کے علاوہ احمدی مستورات بھی باقاعدہ شامل ہوتی رہیں۔ ان کے علاوہ ایک لیکچر ۱۱ دسمبر کو جلسہ سیرت النبی میں دیا گیا۔ احمدی مقررین کے فقدان اور غیر احمدیوں کے مقاطعہ کی وجہ سے اس سے پیشتر اس جگہ سیرت النبی کا جلسہ کبھی منعقد نہیں ہوا تھا۔ لیکن اس سال خاکسار کی موجودگی کی وجہ سے جماعت کو یہ جلسہ منعقد کرنیکا موقعہ مل گیا۔ اور معاندین کی ریشہ دوانیوں کے باوجود کامیابی کے ساتھ جلسہ کیا گیا۔

۲۰ دسمبر کو خاکسار ٹریونڈرم میں پہونچا۔ جو ریاست ٹراونکور کا صدر مقام ہے اور ۲۳ تک وہاں کے گورنمنٹ ہوسٹل میں مقیم رہا۔ جہاں کالج کے مختلف طلباء سے اسلام۔ احمدیت۔ دجال۔ نزول المسیح۔ سلسلہ احمدیہ کی ترقی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ہستی باری تعالیٰ وغیرہ مسائل پر طویل گفتگو کرتا رہا

۱۴ دسمبر کو وہاں سے کروناگرپلی میں پہنچا جو وسط ٹراونکور کا ایک مشہور قصبہ ہے۔ اس جگہ بعض احباب سلسلہ کی صداقت کے قائل اور اس سے ہمدردی رکھنے والے موجود ہیں۔ ۲۰ دسمبر تک ان میں رہ کر مختلف رنگ میں تبلیغ کرتا رہا۔ اس جگہ خاکسار کے پانچ لیکچر ہوئے۔ تین لیکچر وہاں کے ایک ہائی سکول کے احاطہ میں دئے گئے۔

اس کے علاوہ بعض دوستوں کی خواہش پر ایک باغ میں رات کے وقت دو لیکچر خاص مسلمانوں کے لئے دئے گئے۔ دونوں لیکچر دو دو گھنٹے کے تھے جن میں اسلامی توحید اور اسلامی اخلاق اور مسلمانوں کی موجودہ حالت اور شرک و بدعات اور بداخلاقی سے ان کا ملوث ہونا وغیرہ بیان کیا گیا۔ ان لیکچروں میں بھی امید سے بڑھ کر لوگ شامل ہوئے۔ مردوں کے علاوہ بہت سی عورتیں بھی شامل ہوئیں جو برعایت پردہ لیکچر سنتی رہیں۔ جس کے لئے دوستوں نے خاص انتظام کیا تھا۔

ان لیکچروں کے علاوہ بالمشافہ گفتگو کرنے کے لئے آنے والوں سے روزانہ گھنٹوں گفتگو کرتا اور ان کے سوالوں کا جواب دیتا رہا۔ اس سلسلہ میں دوسرے لوگوں کے علاوہ دو مولویوں سے وفات مسیح اور نزول المسیح اور بعض آیات قرآنیہ کی تفسیر کے بارے میں اور ایک دہریہ ہندو سے ہستی باری تعالےٰ کے متعلق بھی طویل گفتگو کرتا رہا۔

ان لیکچروں سے فارغ ہو کر ۲۱ دسمبر کو کروناگرپلی سے آدناڑ نام ایک گاؤں میں گیا۔ اس جگہ بھی احمدیت سے محبت اور ہمدردی رکھنے والے بعض احباب موجود ہیں۔ وہاں پر بھی ۳۱ دسمبر کو اور پھر جنوری کی پہلی اور دوسری کو لیکچر ہوئے ہر ایک لیکچر تین تین گھنٹے کا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید سے زیادہ لوگ لیکچروں میں شامل ہوئے۔ اس جگہ بھی لیکچروں کے علاوہ ملاقات کے لئے آنے والوں سے رات اور دن گھنٹوں دینی مسائل پر گفتگو کرتا رہا۔ کئی ہندو بھی گفتگو کرنے کے لئے آتے رہے۔ جن سے مذہبی اور سیاسی امور پر طویل مکالمہ ہوتا رہا۔

۴ جنوری کو آدناڑ سے ۱۲ میل شمال کی طرف ہری پاڑ نام ایک قصبہ میں گیا جہاں دو لیکچر دئے۔ یہاں بھی لیکچروں کا انتظام احمدیت سے ہمدردی رکھنے والوں اور اخبار و رسائل کے ذریعہ مجھے جاننے والوں کی کوششوں کی وجہ سے ہوا۔ اور لیکچر کے متعلق اشتہار بھی شائع کئے گئے دو دن مقامی ٹاؤن ہال میں عصر کے بعد لیکچر ہوئے ریاست ٹراونکور میں تین افراد نے بیعت کی۔ اور عنقریب بعض اور کے سلسلہ میں داخل ہونے کی امید ہے۔

[illegible]

تاثرات قادیان

ملک فضل حسین صاحب احمدی مہاجر اپنی مفید۔ کارآمد۔ دلچسپ و دلکش تصانیف کی وجہ سے اچھی خاصی شہرت رکھتے ہیں اور جن کو کئی اصحاب مہاشہ فضل حسین کہتے ہیں۔ غالباً اس لئے کہ آریہ سماج کے خلاف لٹریچر و حوالجات بہم پہنچانے میں خاص سرگرمی دکھلاتی ہے۔ پچھلے دنوں آپ پر فالج کا حملہ ہو گیا اور مجھے بہت افسوس ہوا۔ کہ ایک قیمتی نوجوان کی قابل قدر سرگرمیوں سے ہم محروم ہوتے جاتے ہیں۔ مگر الحمد للہ آپ جہاں صحت یاب ہوئے تو ساتھ ہی ایک بیش بہا تحفہ احباب کے لئے لائے۔ احباب کیا کل طالبان حق کے واسطے۔ وہ کیا؟ تاثرات قادیان۔ یہ ایک دلآویز مجموعہ ہے۔ ان آراء و افکار کا جو مختلف طبقے مختلف مذاق کے انصاف پسند حق طلب اصحاب نے گزشتہ نصف صدی میں قادیان دارالامان اور بانی سلسلہ احمدیہ کے کام و نظام کی نسبت ظاہر کئے۔ اس میں سب سے اول تو اسلام و مسلمانوں کی اس حالت زار کو دکھایا ہے۔ جو انیسویں صدی کے آخری ربع میں تھی وہ بھی اپنی طرف سے نہیں بلکہ ایک غیر جانبدار کے قلم سے پھر اس کا علاج واحد علاج اس کے بعد حضرت مامور من اللہ مسیح موعود امام مہدی علیہ السلام کے سوانح خود نوشت دئے تا معلوم ہو کہ آپ کی نشاۃ کن حالات میں ہوئی اور اس وقت قادیان کی کیا حالت تھی۔ آپ کا خاندان کیا تھا۔ آپ کے اپنے مشاغل کیا تھے پھر آپ کے مساعی جمیلہ سے جو انقلاب آیا اور جس طرح پر ایک خادم اسلام پر جوش جماعت پیدا ہو گئی جن کا مشغلہ اتباع کتاب و سنت اور تبلیغ ہدایت ہے۔ وہ دکھایا ہے۔ اس کے لئے ان کی اپنی زبان ہوتی تو کہہ سکتے تھے۔ مرید و متبع ہے۔ تعریف و توصیف نہ کرے گا۔ تو اور کیا کرے گا۔ مگر آپ نے جو کچھ دکھایا غیر کے قلم سے دکھایا اور اگر کسی اپنے ہم مشرب کی تحریر ہے تو وہ بھی اسوقت کی جب وہ تحقیق کے لئے آیا اور پھر یہیں کا ہو رہا۔ اس فہرست میں مسلمان علماء بھی ہیں مشہور لیکچرار و مبلغ و فضلاء بھی۔ صوفیاء بھی۔ غیر مسلم پادری بھی جو نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ہند امریکہ و یورپ کے۔ ہندو بھی سکھ بھی آریہ سماجی بھی۔ محقق بھی۔ اور عنید سے عنید مخالف بھی جو محض نکتہ چینی کے لئے دریافت حالات کرنے آئے۔ جرنلسٹ اور اخبارات کے مدیر و مہتمم بھی مصنف و مولف بھی غرض ایک گلدستہ ہے جو قسم قسم کے پھولوں سے تیار کر کے ہمارے سامنے رکھ دیا۔ یہ سب واقعات نہیں تو ان کا بیشتر حصہ میری آنکھوں دیکھا کانوں سنا ہے۔ بایں ہمہ جب میں اسے پڑھتا تو عجیب لطف پاتا اور کسی تصور میں ایسا گم ہوتا کہ کئی کئی گھڑیاں اسی عالم محویت میں گزر جاتیں۔ اور میں نے اسے ایسا مزے لے لے کے پڑھا۔ کہ پانچ دن میں ختم کیا۔ جن دوستوں نے اپنی آنکھوں سے یہ سماں نہیں دیکھا۔ وہ بھی اسے پڑھ کر اپنے ایمان و عرفان میں بہت ترقی کر سکتے ہیں۔ یہ تو اپنے ہم مذہبوں ہم مشربوں کے لئے میں کہہ رہا ہوں۔ اصل موضوع جس کے لئے یہ رسالہ لکھا گیا ہے اور جس کی طرف بار بار مؤلف صاحب نے توجہ دلائی ہے۔ وہ ان لوگوں کی رہنمائی و توجہ فرمائی کے لئے ہے۔ جو ابھی سلسلہ میں داخل نہیں ہوئے۔ ان کو بتایا گیا ہے کہ سنی سنائی باتوں پر کیوں جاتے ہو۔ اور گھر میں بیٹھے کیا خیالی پلاؤ پکاتے ہو۔ ؎

بیا در بزم مستاں تا بہ بینی عالمے دیگر
بہشتے دیگر و ابلیس دیگر آدمے دیگر

اور پھر اس بات پر غور کرو۔ کہ خدمت اسلام کا یہ ولولہ یہ والہانہ جوش۔ یہ ایثار و قربانی کی سپرٹ کس نے ان وابستگان دامن احمدیت میں پیدا کر دی اور کیا وجہ ہے۔ کہ جو کام بڑی بڑی سلطنتوں کے مالک نہ کر سکے۔ گنتی کے چند لوگ بوجہ احسن کر رہے ہیں۔ یہ روح یہ برکت بتاتی ہے۔ کہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور آج اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم پر چلنے والی یہی جماعت ہے۔ اسی میں شامل ہونے والے سعادت دارین حاصل کرنے والے ہیں۔ میری یہ پختہ رائے ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ رب العالمین کی طرف سے جو یہ ارشاد ہوا ہے کہ اس سال تبلیغ پر خاص زور دیا جائے اور ہر احمدی ایک نہ ایک اپنا رفیق و ہم خیال بنانے کا عہد کرے اس کے لئے یہ رسالہ نہایت ہی مفید ثابت ہوگا۔ جو بات آپ کئی دنوں میں گوش گزار کر سکیں وہ چند گھنٹوں میں پیش کی جا سکتی ہے۔ بس یہ رسالہ پڑھنے کے لئے دیجئے۔ یا خود سنا دیجئے۔

انشاء اللہ بیسیوں وعظوں اور تقریروں سے بڑھ کر موثر ثابت ہوگا۔ کیونکہ یہ انسان کی فطرت کو اپیل کرتا ہے۔ اور بغیر اس کے کہ مخاطب محسوس کرے اندر ہی اندر دل کی گہرائیوں تک پہنچ جاتا ہے

حجم ۲۵۰ صفحے۔ کاغذ۔ کتابت نہایت عمدہ قیمت صرف چھ آنے امید ہے۔ احمدیہ کتب خانہ قادیان کے مینیجر صاحب اشاعت کے لئے ایک روپیہ کے تین اور دو روپے کے سات بھی دیدیں گے۔ چونکہ جلدیں تھوڑی باقی ہیں اسلئے جلد سے جلد طلب کر لیں اور حتے الوسع اکٹھے ہو کر آرڈر دیں یعنی چار چار پانچ پانچ کی تعداد میں منگوائیں۔ تا محصول ڈاک میں کفایت رہے اور پھر اسے اپنے احباب اور اقرباء کو پڑھنے کے لئے دیں ایک سے لیکر دوسرے کے حوالہ کریں اس طرح پر کثیر التعداد لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچ جائے گا۔ اور آپ اپنے فریضہ سے سبکدوش ہونگے۔

ناچیز اکمل عفا اللہ عنہ

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داروں کا تقرر تاریخ اشاعت اعلان ہذا سے ۳۰؍اپریل ۱۹۴۱ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ سوائے ان کے جن کے متعلق کوئی خاص مدت مقرر کر دی گئی ہے۔

دار الانوار قادیان

پریذیڈنٹ صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب بی۔اے بجائے نواب عبد اللہ خان صاحب

جمشید پور

جنرل سکرٹری بابو محمد بشیر صاحب
سکرٹری مال حکیم عبد القدیر صاحب تا رخصت عبد المجید صاحب

بنگہ ضلع جالندھر

سکرٹری تبلیغ منشی فضل الدین صاحب بجائے مولوی محمد شریف صاحب
سکرٹری وصایا منشی فضل الدین صاحب بجائے منشی قدرت اللہ صاحب

اٹھوال ضلع گورداسپور

سکرٹری امور عامہ ملک حبیب حسن صاحب بجائے مولوی محمد رمضان صاحب
سکرٹری تبلیغ ملک حبیب حسن صاحب بجائے مولوی محمد رمضان صاحب

موگا ضلع فیروزپور

پریذیڈنٹ شیخ رحیم بخش صاحب
سکرٹری تبلیغ محمد یعقوب صاحب
امام الصلوٰۃ " "
سکرٹری مال محمد شریف صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت رحمت اللہ صاحب

لاہر اکرم سنگھ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ دین محمد صاحب کشمیری
امین " "
سکرٹری مال حاجی برکت علی صاحب
محاسب " "

چک ۵۶۵

پریذیڈنٹ چوہدری محمد الدین صاحب نمبردار
سکرٹری تبلیغ مولوی شیر محمد صاحب
" تعلیم و تربیت " "
" مال احمد خان صاحب
نائب سکرٹری مال میاں محمد حسین صاحب
سکرٹری وصایا نام نہیں پڑھا گیا دوبارہ اطلاع دی جائے۔
سکرٹری تحریک جدید چوہدری عنایت اللہ صاحب

ملتان

سکرٹری تحریک جدید ماسٹر شیخ محمد عبد اللہ صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت شیخ عبد العزیز صاحب بجائے ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب

بمبئی

پریذیڈنٹ سید ارتضیٰ علی صاحب آف لکھنؤ
سکرٹری مال پی۔کنجی کویا صاحب
" تبلیغ ملک بشیر احمد صاحب
" تعلیم و تربیت خواجہ محمد امین صاحب
" امور عامہ مولوی محمد ظفر اسلام صاحب
" وصایا ڈاکٹر عطر دین صاحب
" ضیافت شیخ محمد شفیع صاحب لودھیانوی
" تحریک جدید عام و مال خواجہ محمد صدیق صاحب چکوالی
آڈیٹر شیخ یوسف علی صاحب

چنیوٹ

پریذیڈنٹ شیخ مولا بخش صاحب
سکرٹری مال میاں نذر محمد صاحب
" تبلیغ " دلی محمد صاحب
" تعلیم و تربیت " حسن صاحب
" وصایا " "

لودھی ننگل چک ۱۲۸ ج ب

سکرٹری تعلیم و تربیت چوہدری سکندر علی صاحب
امام الصلوٰۃ " "

کیرن ضلع مظفر آباد کشمیر

پریذیڈنٹ میاں محمد سلطان صاحب ریخ آفیسر

ریشی نگر کشمیر

پریذیڈنٹ محمد رمضان صاحب
سکرٹری مال مولوی عبد الجبار صاحب
محاسب " "
امین عبد السبحان صاحب
محصلین محمد عبد اللہ صاحب
" عبد الصمد صاحب
" دلی محمد صاحب

ناسنور

پریذیڈنٹ خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ڈار
دانس " عبد الرزاق صاحب "
سکرٹری مال عبد الکریم صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت غلام محمد صاحب ڈار
" تبلیغ مولوی حبیب اللہ صاحب
امام الصلوٰۃ " "
محاسب عبد الغنی صاحب ملک

سری نگر

پریذیڈنٹ خواجہ غلام نبی صاحب
تا واپسی خواجہ صدر الدین صاحب
آڈیٹر مولوی عبد الواحد صاحب
سکرٹری مال تحریک جدید خواجہ حبیب اللہ صاحب

سیالکوٹ شہر

جنرل سکرٹری بابو قاسم الدین صاحب
سکرٹری تبلیغ منشی اللہ دتا صاحب پنشنر
" مال منشی عبد اللہ صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت سید محمد شریف صاحب
" امور عامہ شیخ محمد اکبر صاحب
" وصایا حاجی شیر خان صاحب
سکرٹری تالیف و تصنیف منشی اللہ دتا صاحب
" ضیافت بھائی فیروز الدین صاحب
" آڈیٹر محمد حیات صاحب
امین چوہدری شاہ نواز صاحب
امام الصلوٰۃ جامعہ مسجد منشی احمد دین صاحب
" مسجد احمدیہ میاں گلاب دین صاحب
" " پولیس لائن بابو قاسم دین صاحب
" " اراضی یعقوب مہر غلام حسین صاحب
" " حاجی پورہ شیخ محمد حسین صاحب

نوٹ:- ۱- علاقائی کے متعلق منظوری نظارت امور عامہ سے ملے گی۔ وہاں لکھ دیا گیا ہے
۲- مندرجہ بالا تمام عہدہ داروں کے مفصل پتے جلد تحریر فرمائے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ۔ قادیان)

اعلان ضروری برائے اصلاح دیہاتی جماعت احمدیہ

بہ تعمیل ہدایات ناظر صاحب اعلیٰ جملہ انجمن ہائے احمدیہ کے عہدہ داران کی خدمت میں التماس کی جاتی ہے۔ کہ وہ براہ مہربانی مندرجہ ذیل امور کے متعلق فوری انتظام کریں۔

(۱) تمام بالغ مرد۔ عورتیں جو ناخواندہ ہیں۔ ان کو چھ ماہ کے اندر قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جائے۔

(۲) اردو کی کم از کم اس قدر تعلیم دی جائے کہ ایک حد تک ہندسے لکھنا اور خط لکھنا۔ پڑھنا آجائے۔ جو دوست خواندہ ہیں وہ اپنے گھروں میں خود تعلیم دیں۔ اور جو ناخواندہ ہوں ان کے لئے مناسب انتظام حسب حالات مقامی کیا جائے۔

۳۔ سادہ نماز ہر ایک کو ضروری طور پر پڑھائی جائے۔ اور عام فہم مسائل سمجھائے جائیں۔

۴۔ انجمن خدام الاحمدیہ ہر جگہ قائم کر کے رفاہ عام کے کام کرائے جائیں۔ اور دیہات میں نالیوں کو صاف کرنے اور مکانوں میں روشندان لگانے کا انتظام کیا جائے۔

۵۔ جماعت کے افراد کو ہر قسم کے جرم و گناہ سے بچایا جائے اور دیہات کی ایسی حالت بنا دی جائے۔ کہ احمدی دیہات ایسے پر امن ہو جائیں کہ پولیس کو آنے کی ضرورت نہ رہے اور دوسرے دیہات کے لئے بطور نمونہ ہوں۔

۶۔ جن دیہات میں احمدیوں کی کثرت ہے۔ وہاں پنچائتیں بنائی جائیں۔ اور باہمی تنازعات کا پنچائتوں کے ذریعہ فیصلہ کرایا جائے۔ عدالتوں میں جا کر وقت اور روپیہ کو ضائع نہ کیا جائے باہمی معمولی رنجشوں کو رفع کیا جائے۔ اور درگذر

معلومات عامہ

قحط زدوں کی امداد

کانگرس قحط امدادی کمیٹی کے کام پر تبصرہ کرتے ہوئے سکرٹری قحط امدادی کمیٹی لکھتے ہیں۔ کہ ۱۴ دسمبر تک کمیٹی کو نقدی اور دیگر صورتوں میں جو روپیہ ملا ہے۔ اس کی کل رقم ۱۸۸۷۲ روپے ۱۲ آنے ۹ پائی بنتی ہے۔ اس کے علاوہ کمیٹی کو ۳۲۱۸۳ کپڑے بھی ملے۔ جن میں ۲۲۰۰۲ نئے اور باقی پرانے تھے۔ کمیٹی اسوقت تک حصار رہتک گوڑگانواں کے اضلاع اور بیکانیر لوہارو اور پٹیالہ کی ریاستوں کے کوئی ۱۲ سو دیہات میں اسوقت تک ۸۱۰۵ رضائیاں ۲۶۰۲ روئی دار واسکٹیں اور ۵۶۳۴ پرانے کپڑے تقسیم کر چکی ہے۔ متذکرہ خیرات کے علاوہ کمیٹی کو ۵۸۰ من اناج بھی موصول ہوا۔ سرسہ میں بوڑھے اور لولے لنگڑوں کے لئے ایک اپاہج خانہ کھول دیا گیا ہے۔ اور دوسرے علاقوں کے لولے لنگڑوں اور اپاہجوں کی ان کے گھروں ہی میں خبرگیری کی جا رہی ہے اس کے علاوہ چھ کتائی کے مرکز کھولے گئے ہیں جن میں ۱۴۲۵ مردوں اور عورتوں کو روزگار مل رہا ہے۔ اور اسوقت تک ان مرکزوں میں ۷۰۲۵۰ روپے ۱۱ آنے ۹ پائی کی رقم بطور تنخواہ تقسیم کی جا چکی ہے زچہ عورتوں کو بھی امداد مہیا کی جا رہی ہے۔

علاوہ ازیں کانگرس قحط امدادی کمیٹی نے بمبئی ہیومینی ٹیرین لیگ راجپوتانہ کال سیوا سمتی۔ اکال گئو کشٹ نوارنی سبھا کے ساتھ مل کر سرجوپور اور سوانو کے جنگلات اور حصار بھوانی۔ سرسہ اور ستروں کے چراگاہ کے مرکزوں میں ۸½ ہزار گائیوں کے چارے کا انتظام کر رکھا ہے۔ اس کام میں اسوقت تک ۶۰ ہزار روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے۔ اور اس کے علاوہ ۲۵ ہزار روپیہ ماہوار خرچ کیا جا رہا ہے۔ ۲۰۰ سانڈوں کے لئے چارہ کا جو انتظام کیا گیا ہے وہ اسکے علاوہ ہے

آتش گیر مادہ کی تباہ کاریاں

ہندوستان میں آتش گیر اشیاء کے چیف انسپکٹر کی تازہ ترین رپورٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۸ء میں اس امر پر سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی گئی ہے۔ کہ ہندوستان کے مختلف مقامات پر بارود اور دیگر آتش گیر یا پھٹ جانے والے سامان کی فیکٹریوں میں حفاظتی انتظامات کسی طرح اطمینان بخش نہیں کہے جا سکتے۔ اکثر موقعوں پر نہایت ابتدائی احتیاطی تدابیر کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اور پبلک اور قرب و جوار کے علاقوں کی حفاظت کا کوئی خیال نہیں کیا جاتا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ یہ غفلت زیادہ تر فنی معلومات سے عدم واقفیت کی بناء پر ہے۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ ان علاقوں میں جہاں ضروری احتیاطی انتظامات نہیں پائے جاتے۔ آتشگیر اشیاء کو لائسنس دینا بدستور جاری رہے بہر حال یہ معلوم کرنے کیلئے تو کسی فنی معلومات کی ضرورت ہی نہیں۔ کہ آس پاس کتنے لوگ رہتے ہیں۔ یا آتش گیر اشیاء کسی خفیہ یا کسی خاص عمارت میں تیار ہوتی ہیں۔ جو آباد مکانوں شاہراہوں اور عام راستوں سے فاصلہ پر ہیں۔ یا لائسنس کے خلاف زیادہ سامان تو نہیں تیار ہوتا۔ یا تیار ہونے کے بعد محفوظ مقام پر ہٹا لے جایا جاتا ہے یا نہیں وغیرہ۔ کیونکہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ زیادہ تر اسی قسم کی پیش بندیوں کی طرف سے غفلت برتنے کے باعث معصوم پبلک کی جانیں ضائع ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں چیف انسپکٹر کا خیال ہے کہ مقامی حکام بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

امسال دیسی بارود تیار کرنے والی فیکٹریوں میں ۶۳ حادثات پیش آئے ہیں۔ جن سے ۱۰۱ جانیں ضائع ہوئیں اور ۹۴ لوگ زخمی ہوئے چھوٹی چھوٹی فیکٹریوں میں بے احتیاطی کے ساتھ بارود لیجانے کے معاملہ میں بڑی بے پرواہی برتی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں مقامی حکام کو سختی کیساتھ اس امر کی ممانعت کرنی چاہیئے۔ کہ بسیں اور لاریاں بارود اور مسافر ایک ساتھ کبھی نہ لے جائیں۔ بارود کو بوروں میں لے جانا بھی خطرناک۔ اور غیر قانونی ہے اس کے بجائے بارود کو دوہرے تھیلوں میں باقاعدہ بند کر کے لیجانے پر اصرار کرنا چاہیئے

بارود کی آمد

امسال برطانوی ہند میں کل ۲۰۵۱ ٹن آتش گیر اشیاء وغیرہ جنکی قیمت ۲۸۰۰۰۰۰ روپے ہوتی ہے۔ باہر سے آئیں۔ اور ۱۹۱ بڑی بڑی میگزینوں کو لائسنس دیا گیا۔ ان میں سے ۱۴۹ میگزینوں کا معائنہ کیا گیا۔ اور زیادہ تر قابل اطمینان پائی گئیں

رپورٹ میں اس امر کی بھی شکایت کی گئی ہے کہ ہندوستان میں عام طور پر یہ بات دیکھی گئی ہے کہ پٹرول پمپ رکھنے والے سڑک کے کنارے کھلے کنستروں میں آزادی کیساتھ اپنے پمپ سے پٹرول بھر دیتے ہیں۔ مگر یہ عادت خطرہ سے خالی نہیں۔ اور لائسنس کی شرائط کے خلاف ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ پمپ کا لائسنس رکھنے والوں کو تاکید کی جائے کہ صرف ان کنستروں اور پمپوں میں پٹرول بھرنے کی اجازت ہے جو باقاعدہ موٹروں سے متعلق ہوں۔ اسی طرح بسوں میں مسافروں کیساتھ پٹرول کے ٹین لیجانے کی بھی ممانعت ہے۔

ہندوستان میں پٹرولیم کی پیداوار

جیالوجیکل سروے آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق ۱۹۳۷ء میں ہندوستان اور برما میں کل ۳۵۰۳۲۲۲۲ گیلن پٹرولیم برآمد ہوا۔ اس لحاظ سے ہندوستان کی اس حرفت میں یہ سال ایک غیر معمولی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس سے پہلے اس ملک میں کبھی اتنی کثیر مقدار میں پٹرولیم برآمد نہیں ہوا تھا ۱۹۳۷ء کے مقابلے میں ۱۹۳۶ء کی پیداوار کی مقدار ۳۲۴۸۱۱۶۳۴ گیلن تھی۔

اس اضافہ کی خاص وجہ یہ ہے کہ سنگو سے ۲۰۰۰۰۰۰ گیلن۔ اٹک سے ۵۵۰۰۰۰ گیلن ھتابیت میو سے ۱۲۵۰۰۰۰ گیلن اور ڈگبوئی سے ۱۰۰۰۰۰۰ گیلن زائد پٹرول برآمد ہوا۔ اس کے ساتھ امسال ینانگ یام سے ۹۵۰۰۰۰ گیلن اور ینانگ یات سے ۲۰۰۰۰۰۰ گیلن کم پٹرول برآمد ہوا۔ قدرتی گیس سے تیار کی ہوئی گیسولین کی مقدار برما میں ۱۰۶۱۶۳۱۳ گیلن اور پنجاب میں ۷۸۰۵۶۴ گیلن تھی۔

ینانگ یانگ کی شہرت امسال بھی دنیا کی سب سے بڑی کانوں کی حیثیت سے قائم رہی۔ اگرچہ ان کانوں سے ۱۹۳۶ء کے مقابلہ میں ۱۹۳۷ء میں پٹرولیم کم مقدار میں برآمد ہوا۔ مگر بحیثیت مجموعی ان میں پٹرولیم کا ذخیرہ بڑی کثیر مقدار میں موجود ہے